47651 ـ اسلامی بنك

سوال

کیا اسلامی بنك حلال ہیں یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو یہ بنك حقیقتا شریعت اسلامیہ کے مطابق لین دین کرتے ہوں اور سودی اور حرام معاملات نہ کریں، اور نہ ہی مدت کے عوض اور مقابل فائدہ جیسے نام سے موسوم سود نہ لیتے ہوں، دو درحقیقت جاہلیت کا سود ہے، اگرچہ انہوں نے اس وقت اس کا نام کچھ اور رکھ لیا ہے، اور نہ ہی یہ بنك غیر شرعی معاملات کرتے ہوں، مثلا ایسی چیز فروخت کرنا جو اس کی ملکیت اور قبضہ میں ہی نہ ہو، یا پھر عینہ جو کہ سود کی ایك قسم ہے کی تجارت کرنا، یا اس کے علاوہ دوسرے ایسے معاملات جو شریعت اسلامیہ مباح اور جائز قرار نہیں دیتی، تو پھر بلا شك و شبہ یہ بنك حلال ہیں، اور ان کے ساتھ لین دین کرنا شرعی ہوگا.

لیکن اگر ان کا نام تو صرف اسلامی بنك ہو، لیکن یہ سودی لین دین اور حرام معاملات کرتے ہوں، تو پھر ان بنکوں کے ساتھ معاملات کرنے حرام ہیں، چاہے انہوں نے اسے " اسلامی بنك " کا نام دے رکھا ہو، کیونکہ حقائق اور معانی کا اعتبار ہوتا ہے، نہ کہ بڑی بڑی عمارتوں اور بلڈنگوں کا اور پھر معتبر تو اشیاء ہیں نہ کہ ان کے نام.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا اسلامی بنکوں کے ساتھ لین دین کرنا جائز ہے، باوجود اسکے کہ ان میں سے کچھ بنك شریعت کے خلاف حیلہ بازی سے کام لیتے ہوئے حرام معاملات کا لین دین کرتے ہیں ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

" وہ مالی ادارے اور بنك جو سودی لین دین نہیں کرتے ان کے ساتھ لین دین کرنا جائز ہے، اور اگر یہ ادارے اور بنك سودی کاروبار اور لین دین کرتے ہوں تو پھر ان کے ساتھ معاملات کرنے جائز نہیں، اور نہ ہی یہ اسلامی بنك ہیں "

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (13/ 310).

اور مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی بھی درج ہے:

" اگر تو بنك اسلامی ہو اور سودی نہ ہو، بلکہ وہ شریعت اسلامیہ کے اصولوں کے مطابق سرمایہ کاری کرتا ہو تو آپ کے لیے اس بنك میں اپنی رقم سرمایہ کاری کے لیے رکھنا جائز ہے " اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (13/ 365).

واللہ اعلم .